نمبر ۳۶

جلد ۶۰

گزٹ ریاست رامپور

RAMPUR STATE GAZET

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ بتاریخ ۱۷ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مطابق ۳ ستمبر ۱۹۲۸ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	[illegible] وظیفہ مولوی وزیر احمد صاحب و سید فرزند علی صاحب مدرسین	۱و۲
۲	معافی [illegible] حسن خان صاحب [illegible] پولیس	۲
۳	[illegible] پولیس	″
۴	[illegible]	۳
۵	[illegible]	۳و۴
۶	[illegible]	۴
۷	[illegible]	″
۸	[illegible]	۵و۶
۹	[illegible]	۵
۱۰	[illegible]	″
۱۱	[illegible]	″
۱۲	[illegible]	″
۱۳		

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

واقع ۲۰ اگست ۱۹۲۸ء

مراتب مندرجہ رپورٹ کی منظوری دیجاتی ہے کہ بند بغرض اجراء احکام واپس ہو۔ حافظ وزیر احمد مدرس کو دس روپیہ اور سید فرزند علی مدرس کو پانچ روپیہ وظیفہ سررشتہ تعلیم سے ملیگا۔ [illegible]

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر عرض — نمبر حاشیہ

جناب عالی

پرنسپل صاحب مدرسہ عالیہ کی مفصل رپورٹ مع تصدیق جناب ڈائرکٹر صاحب مدرسہ عالیہ [illegible] جسمیں ظاہر کیا گیا ہو کہ مدرسین مدرسہ عالیہ میں سے مولوی وزیر احمد مدرس ادب اور سید فرزند علی مدرس ابتدائی درجہ فارسی اسقدر ضعیف ہو گئے ہیں کہ ڈولی میں مدرسہ تک آتے ہیں اور اکثر علیل رہتے ہیں۔ یہ ہر دو مدرسین بہت پرانے ملازم ہیں کام کے قابل نہیں ہیں۔ بطور پرورش انکا وظیفہ نصف تنخواہ کا مقرر کرکے انکو خدمت سے سبکدوش فرما دیا جاوے۔ مولوی وزیر احمد صاحب ۱۸۹۹ء سے ملازم ہیں۔ چالیس سال انکی ملازمت کو ہوئے۔ اب تیس روپیہ ماہوار تنخواہ پا رہے ہیں۔ اور سید فرزند علی بھی ۱۹۰۰ء سے مدرسہ عالیہ میں تبدیل ہوکر آئے ہیں مگر انکی ملازمت بھی بہت دیرینہ ہے۔ صرف سولہ روپیہ ماہوار تنخواہ پا رہے ہیں۔ چونکہ دونوں بہت پرانے ملازم [illegible] ہیں [illegible] بطور خاص انکا وظیفہ مقرر ہو جانا [illegible] کے نزدیک [illegible] وزیر احمد صاحب کا دس روپیہ ماہوار اور سید فرزند علی صاحب کا پانچ روپیہ ماہوار وظیفہ [illegible] تنخواہ سفارش کرتا ہے۔ یہ ہر دو

مدرس بعد عطائے وظیفہ اپنے خدمات سے سبکدوش کر دیے جائینگے۔

(۲) ہائی اسکول کے معائنہ کی رپورٹ میں انسپکٹر مدارس نے ریمارک کیا ہے کہ عربی و فارسی و ہندی ٹیچر اکثر غیر سند یافتہ ہیں اس بنا پر ہیڈ ماسٹر صاحب کی رپورٹ ہے کہ جو مدرسین غیر سند یافتہ ہیں انکی جگہ سند یافتہ رکھے جائیں۔ یہ امر ضروری نہیں کہ دفعتہً کل مدرسین کو برخاست کر دیا جائے۔ بلکہ جب موقع ہوگا ہائی اسکول کے اس نقص کو رفع کرنیکی کوشش کیجائیگی۔ اب چونکہ مولوی وزیر احمد مدرس ادب مدرسہ عالیہ کی جگہ خالی ہوگی۔ لہذا مولوی نور الحسن ہیڈ مولوی تنخواہ ۔۔ ماہوار کو بجائے مولوی وزیر احمد مدرسہ عالیہ میں تبدیل کر دینا مناسب ہے کیونکہ یہ اس جگہ کے اہل ہیں۔ اور بجائے مولوی نور الحسن ہائی اسکول میں مولوی سید عبد الدائم منشی فاضل و مولوی فاضل پنجاب و مولوی عالم الہ آباد کا تقرر بعہ ۔۔ ماہوار تنخواہ پر مناسب ہے مولوی عبد الدائم علاوہ متذکرہ صدر قابلیت کے مدرسہ عالیہ کے بھی سند یافتہ ہیں۔ اور اینگلو عربک کالج دہلی کے اعلےٰ درجات کی تعلیم کا تجربہ بھی انکو ہے۔ لہذا وہ ہر طرح ہائی اسکول کے لیے مناسب ہیں۔ اس انتظام سے بجٹ سررشتہ تعلیم پر بجز رقم وظیفہ ہر دو مدرسین کے کوئی بار نہ ہوگا۔ البتہ مدرسہ عالیہ اور ہائی اسکول کے بجٹوں میں کچھ کمی بیشی ہو جائیگی۔ مولوی وزیر احمد اور سید فرزند علی کے وظیفہ۔ اور مولوی نور الحسن کے ہائی اسکول سے مدرسہ عالیہ میں تبادلہ اور مولوی عبد الدائم کے ہائی اسکول میں تقرر کی منظوری کے لیے عرضداشت باُمید صدور حکم ارسال اجلاس ہمایوں ہے۔ سید فرزند علی کی جگہ کا انتظام بعد کو کر دیا جائیگا۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

[illegible]

حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

واقع ۱۸ اگست ۱۹۲۸ء

کلب حسن خان کا قصور معاف کیا جاتا ہے۔ وہ اپنے وطن میں باطمینان خاطر رہے۔ مگر اپنی جگہ پر بحال نہ کیا جائیگا۔ کاغذ ہذا نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں مع پولیس کو اطلاع دیدیجائے۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۳ اگست ۱۹۲۸ء

بمشاء حکم اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم کلب حسن خان سابق سب انسپکٹر پولیس کا قصور معاف کیا جاتا ہے۔ کاروائی مقدمہ رشوت ستانی برخلاف نامبردہ جو

معافی قصور بحالت موجودہ ختم کیجائے۔ وارنٹ گرفتاری خارج کیا جائے۔ اور جائداد ملوکہ کلب حسن خان جو قرق کی گئی تھی واگذار کیجائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ نقل روبکار ہذا و نقل حکم اجلاس ہمایوں مرقومہ ۱۸ اگست ۱۹۲۸ء درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۳ اگست ۱۹۲۸ء

ذریعہ رپورٹ پولیس تھانہ بلاسپور معلوم ہوا کہ قصبہ بلاسپور میں واردات سرقہ تعدادی مبلغ صمہ ۔۔ کی ہوئی ہے۔ علاوہ بریں بلاحظہ رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ظاہر ہوا کہ واردات سرقہ تعدادی ۔۔ علاقہ تھانہ سوار و واردات سرقہ حلقہ تھانہ گنج قدیم تعدادی ۔۔ کا ابھی تک انکشاف نہیں ہو سکا۔ تھانہ گنج و تھانہ سوار کو چند مرتبہ مہلت بھی دیگئی۔ لیکن تمام کارروائی بیکار ثابت ہوئی۔ کیونکہ اسوقت تک انکشاف واردات نہ ہو سکا۔ بلکہ سرقہ کے جدید وارداتوں کی اطلاع ذریعہ ڈیلی رپورٹ پولیس ہو رہی ہے۔ ضرورت تھی کہ اسیوقت مناسب احکام صادر کیے جاتے۔ لیکن ایک موقع اور دیا جاتا ہے اور تھانہ گنج قدیم تھانہ سوار اور تھانہ بلاسپور کو ایک مہینہ کی مہلت تاریخ اطلاع یابی سے دیجاتی ہے۔ ہر سہ تھانہ جات اپنے اپنے حلقہ کی واردات سرقہ کی برآمدگی میں کوشش کریں۔ اگر مدت مقررہ میں انکشاف واردات نہ ہوا تو بعد ختم میعاد وہ تھانہ یا تھانہ جات جو برآمدگی واردات میں کامیاب نہ ہوا خود کو معطل خیال کرے۔ بعد ختم مدت صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اطلاعی رپورٹ پیش کریں اور بصورت عدم انکشاف سرقہ تعدادی صمہ ۔۔ و ۔۔ و ۔۔ متعلق تھانہ بلاسپور تھانہ سوار و تھانہ گنج قدیم ہر سہ صدر کو مطلع کریں سررشتہ صدر سے اسی روبکار کے تحت میں بموجب رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس احکام معطلی جاری کیے جائیں۔ بصورت عدم کامیابی صرف وہ ملازمان تھانہ جات مذکورہ معطل ہونگے جن کے سپرد تفتیش و نگرانی کا کام ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت و صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس بھیجی جائے بعد اجرائے احکام اصل کاغذات صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہوں۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نقول روبکار ہذا تھانہ جات متعلقہ کو بھیجدیں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۱ اگست ۱۹۲۸ء

بتاریخ ۵ ماہ جون ۱۹۲۸ء ہیلتھ آفیسر کا نام خارج کیا گیا تھا اور جدید ہیلتھ آفیسر کے انتخاب کیلئے فہمائش کردی گئی تھی لیکن اس وقت تک کوئی انتظام نہیں ہوا حالانکہ تقریباً دو ماہ کا طویل زمانہ گزر گیا اور اس مدت میں وقتاً فوقتاً متعدد تاکیدی روبکار بھی جاری ہوئے باوجود ہدایات و تاکیدات چونکہ ہیلتھ آفیسر کی پوسٹ کا کچھ انتظام نہیں ہوا تھا۔ دوم بوجہ موسم برسات مرض کارہ کا عموماً ان ایام میں شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اندیشہ تھا سوم حفظان صحت کا انتظام دو ناتجربہ کار اور غیر تعلیم یافتہ سینیٹری انسپکٹران کے ہاتھوں میں تھا۔ اسلئے بنظر احتیاط ذریعہ روبکار مرقومہ ۶ اگست ۱۹۲۸ء یہ انتظام بطور عارضی کیا گیا تھا کہ سینیٹیشن کی نگرانی ڈاکٹر سرن بہاری لال کریں اور انکو سلسلہ کارکردگی مبلغ پچیس روپیہ ماہانہ الاؤنس دیا جائے لیکن معلوم ہوا ہے کہ حفظان صحت کا انتظام بہتر حالت میں نہیں ہے۔ شہر کی آب و ہوا ناقص ہے۔ کارہ کے بھی ایک دو کیس ہو جاتے ہیں۔ مذبح کی عام شکایت تھی کہ لاغر اور بیمار جانور ذبح ہو گئے ہیں علاوہ بریں ڈاکٹر سرن بہاری لال کے پاس اسوقت کام بھی زیادہ ہے کیونکہ علاوہ اپنے ذاتی فرائض کے وہ صاحب چیف میڈیکل افسر کے انچارج ہیں۔ ثانیاً ڈاکٹر احمد علی خان شہر سے باہر کلکتہ میں ہیں جسکے یہ معنی ہیں کہ صدر شفاخانہ میں پہلے ہی ایک ڈاکٹر کی کمی ہے۔ ثالثاً سینیٹیشن کی نگرانی بھی ان کی سپرد کی گئی۔ ظاہر ہے کہ ایک شخص اس قدر کام بخوبی انجام نہیں دے سکتا۔ چنانچہ حفظان صحت کا انتظام خاطر خواہ نہیں ہوا اور اگر صورت بدستور برقرار رکھی گئی تو نتیجہ یہ ہوگا کہ تمام نظام میں ابتری پیدا ہو جائیگی اسلئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حفظان صحت کا جدید انتظام تا انتخاب ہیلتھ آفیسر کیا جائے کپتان ڈاکٹر امتیاز حسین اسوقت شہر میں موجود ہیں اور انکے پاس زیادہ کام بھی نہیں ہے اسلئے یہی بہتر ہے کہ سینیٹیشن کی نگرانی انکے سپرد کیجائے اس انتظام میں علاوہ دیگر فوائد کی مذبح کی حالت بھی قابل اطمینان ہو جائیگی جس کی اسوقت سخت شکایت ہے۔ کپتان ڈاکٹر امتیاز حسین کو سلسلہ نگرانی حفظان صحت یوم کارکردگی سے مبلغ پچاس روپیہ ماہانہ الاؤنس خزینہ میونسپلٹی سے دیا جائیگا اور ڈاکٹر سرن بہاری لال کا الاؤنس اس تاریخ سے مسدود ہو جائیگا۔ دونو سینیٹری انسپکٹران کپتان امتیاز حسین کی ماتحتی میں کام کریں گے۔

کپتان ڈاکٹر امتیاز حسین کو چاہئے کہ مستعدی حفظان صحت کا کام تا صدور حکم ثانی انجام دیں گلی کوچہ اور نالیوں کی صفائی کیجائے۔ فنائل وغیرہ کا استعمال رہے۔ چاہات شہر پر پرمانگنیٹ آف پوٹاس ڈالی جائے۔ سبزی۔ بیٹھ۔ کھیرہ اور دیگر اقسام کے سڑے گلے پھل کی جس سے مرض کارہ کو امداد ملتی ہے۔ ممانعت کیجائے۔ کمزور اور لاغر اور بیمار جانوروں کا ذبیحہ ہرگز نہ ہونا چاہئے۔ تندرست اور فربہ جانور ذبح کئے جائیں آجکل مکھی بھی بکثرت پیدا ہو جاتی ہے دکانات پر تمام اشیاء خوردنی کو مکھیوں سے محفوظ رکھا جائے۔

قصابوں کی دکانوں پر چقیں ڈلوائی جائیں۔ پنجے چھتوں کے متعلق سابق میں حکم دیا تھا لیکن ابتک انتظام نہیں ہوا۔ فوراً حکم کی تعمیل کیجائے بصرف میونسپلٹی اشتہار طبع کراکر شہر اور مناسب مقامات پر چسپاں کئے جائیں۔ ان اشتہارات میں مرض کارہ سے محفوظ رہنے کی ضروری ہدایات اور ڈاکٹری اصول بیان کئے جائیں اور یہ بھی بتلایا جائے کہ بحالت علالت متعلقین مریض کو کیا ضروری تدابیر اختیار کرنا چاہئیں۔

چونکہ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر فن ڈاکٹری کے ماہر نہیں ہیں اسلئے یہ بہتر ہوگا کہ صاحب چیف میڈیکل آفیسر ذریعہ اخبار پانیر و ہمدم وغیرہ ہیلتھ آفیسر کی تلاش اور انتخاب بہت جلد کریں مراسلت کا انتظام بھی اخبارات سے وہ خود ہی کریں مصارف خزینہ میونسپلٹی سے ادا ہوں گے۔

[illegible]

ہیلتھ آفیسر سب اسسٹنٹ سرجن ہو اور سینیٹیشن بھی پاس ہو۔ تنخواہ مبلغ ایک سو پچیس روپیہ سے شروع ہو کر مبلغ دو سو روپیہ ماہانہ تک دیجائیگی۔ اس سلسلہ میں ایک سینیٹری انسپکٹر کے لئے بھی اشتہار دیا جائے جس نے حفظان صحت کا پورا کورس پڑھا ہو۔ اور اس تعلیم کی سند حاصل کی ہو۔ تنخواہ پچاس روپیہ الاؤنس سے شروع ہو کر مبلغ ستر روپیہ تنخواہ پندرہ روپیہ الاؤنس جملہ پچاسی روپیہ ماہوار دیجائیگی بعد انتظام پوسٹ ہیلتھ آفیسر موجودہ سینیٹری انسپکٹران میں سے شریف حسین کو ابتداً لکھنؤ ٹریننگ کرایا جائیگا اور ٹرینڈ ہو جانیکے بعد اس کو بھی دوسرے سینیٹری انسپکٹر کے مقابل تنخواہ دیجائیگی۔ جملہ مصارف کا بجٹ سال ۱۹۲۸ء/۲۹ میں لحاظ رکھا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدارت سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں ایک نقل روبکار ہذا صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس بھیجی جائے۔ اور ایک ایک نقل صاحب چیف میڈیکل افسر اور کپتان ڈاکٹر امتیاز حسین کو پاس بتوسط صاحب پولیٹیکل سکریٹری بہادر و صاحب بریگیڈ کمانڈر بہادر مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر
واقع ۹ اگست ۱۹۲۹ء

مثل مشمولہ پیش ہوئی۔ نوٹ صاحب مہتمم بندوبست مورخہ ۲ اگست ۱۹۲۹ء مفصل مشامل ہے بغور ملاحظہ کیا گیا۔ اس مثل میں دو امور قابل صدور حکم ہیں ایک معائنہ متعلق برآورد پٹواریان ماہ مئی سنہ حال اور دوسرا گمشدگی رجسٹر تعمیل احکام متعلق رجسٹرار قانونگوے حضور تحصیل۔ نوٹ تحقیقاتی صاحب مہتمم بندوبست سے ظاہر ہے کہ رجسٹرار قانونگوے نے تیاری برآوردون میں قصداً دیر کی یا بھول گیا بہر حال جو کچھ بھی ہوا ہو پٹواریان کو تنخواہ ملنے میں بہت دیر ہوئی لہذا اس قصور میں رجسٹرار قانونگوے پر دو روپیہ جرمانہ کیا جاوے۔ دوسرا معاملہ گمشدگی رجسٹر تعمیل احکام کا ہے جسکو رجسٹرار نے اپنی بیہودگیون سے بہت پیچیدہ کر دیا ہے اور جھگڑون کی ایک بنیاد قایم کر دی ہے۔ ایسی حالت میں رجسٹرار کا حضور تحصیل مین رکھا جانا برائے آیندہ خطرہ سے خالی نہین ہے۔

حکم ہوا کہ

سید جعفر علی رجسٹرار قانونگوے حضور تحصیل بلاسپور کو تبدیل ہو۔ اور مکٹ بہاریلال رجسٹرار قانونگوے بلاسپور حضور تحصیل مین تبدیل ہو۔ بحالت تبادلہ ہر دو رجسٹرار اپنی اپنی تنخواہ پا مینگے احکام وضعات جرمانہ و تبادلہ اجراء ہو کر اصل مثل بجنسہ صاحب مہتمم بندوبست مرسل ہو۔ کہ مثل مشمولہ بہیا نگلہ جہان سے منگائی گئی ہے واپس بھیجدی جائے اور کارروائی متعلق مثل جلد ختم کرنیکی تاکید کی جاوے۔ اور رجسٹرار قانونگوے حضور تحصیل کو متنبہ کر دیا جاوے کہ تاریخ مشکوک نکیا کرین بحالت غلطی سرخی سے کاٹ کر دوسری تاریخ لکھکر دستخط کرنا چاہئے اور رجسٹر تعمیل احکام کی نقل رجسٹرار کے صرف سے کرائی جاوے۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۱۲ اگست ۱۹۲۹ء

مثنہ رپورٹ افسر صاحب نوآبادی دربارہ منظوری رخصت ایکماہ سے عنایت حسین خان منصرم نوآبادی مشاہرہ دار بیس روپیہ تنخواہ و پندرہ روپیہ الاؤنس بانچارجی محمد علی المجد بصورت کہ مبلغ بیس روپیہ تنخواہ بدستور رخصتی کو دیجائے اور پندرہ روپیہ الاؤنس مین سے پانچروپیہ محمد علی المجد انچارج منصرم نوآبادی کو عطا فرمائے جائین اور دس روپیہ بقیہ الاؤنس بحق سرکار سیاہہ کئے جائین۔

حکم

حسب رپورٹ افسر صاحب نوآبادی رخصت یکماہ یوم افتادہ سے منصرم نوآبادی کی منظور ہے احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۲۱ اگست ۱۹۲۹ء

مثنہ تحریر حاکم صاحب صدر دربارہ منظوری رخصت دو ہفتہ صاحبزادہ سید محمد ضیاء اللہ خان المجد محافظ خانہ صدر بعوض غلام قادر خان اپرنٹس بوجہ علالت تنخواہ کا باہمی طور پر تصفیہ ہوگیا۔

حکم

حسب رائے حاکم صاحب صدر رخصت دو ہفتہ محمد ضیاء اللہ خان بہادر المجد محافظ خانہ صدر بعوض غلام قادر خان اپرنٹس منظور ہے۔ احکام جاری ہوں۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
واقع ۱۹ اگست ۱۹۲۹ء

مدرسین مدرسہ بازار نصر اللہ خان و مدرسین مدرسہ پہاڑی دروازہ مین باہم اختلاف اس حد تک پہنچ گیا ہے کہ اندیشہ فساد پیدا ہوگیا ہے مدرسہ بازار نصر اللہ کے مدرس دوم کی شرارت زیادہ پائی جاتی ہے اور مدرس دوم بھی اپنے کام کا اہل نہین ہے مدرسہ پہاڑی دروازہ کے مدرس اول کی متعدد مرتبہ شکایت غیر حاضری آئی چند مرتبہ اسکو تنبیہ کیگئی جرمانہ کیا گیا۔ غیر حاضری وضع کی گئی مگر اصلاح نہوئی اور بالآخر باہم مدرس اول اور مدرس دوم مین جنگ و جدل کی نوبت پہونچ گئی۔ واحد علیخان مدرس مدرسہ مڈل کی تبادلہ کی بھی رپورٹ کیگئی ہے اس کل سلسلہ کو بالفعل عارضی طور پر حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔

(۱) سید مصطفے حسین مدرس اول مدرسہ بازار نصر اللہ خان مدرسہ نالہ پار مین مدرس دوم کی جگہ تبدیل کیا جائے۔ اور تنخواہ [illegible] روپیہ ماہوار الاؤنس جو اسکو ملتا ہے مسدود کیا جائے۔

(۲) سید شجاعت علی مدرس دوم مدرسہ نالہ پار مدرسہ بازار نصر اللہ خان کا مدرس اول مقرر کیا جائے۔ اسکو [illegible] روپیہ الاؤنس دیا جائے۔

(۳) محمد اشد خان مدرس دوم مدرسہ بازار نصر اللہ خان معطل کیا جائے۔

(۴) واحد علیخان مدرس مدرسہ مڈل مدرس دوم مدرسہ بازار نصر اللہ خان [illegible] تبدیل کیا جائے وہ اپنی موجودہ تنخواہ پائیگا۔ مدرسہ مڈل مین [illegible]

واجد علیخان انتظام کی ضرورت نہیں ہے۔

(۵) سید صدیق حسن مدرس اول مدرسہ پہاڑی دروازہ معطل کیا جائے۔

(۶) عاشق رضا خان مدرس دوم مدرسہ پہاڑی دروازہ بتنزل ایک روپیہ ماہوار مدرسہ کٹ کوئیا میں مدرس دوم کی جگہ تبدیل کیا جائے اور اسکو تنبیہ کیجائے کہ آیندہ وہ اپنا کام ٹھیک کرے ورنہ برخاست کر دیا جائیگا۔

(۷) سید محمد ہاشم مدرس دوم مدرسہ پہاڑی دروازہ میں مدرسہ کٹ کوئیا سے اپنی موجودہ تنخواہ پر تبدیل کیا جائے۔

(۸) سراج احمد خان تنخواہ دار تیرہ روپیہ ماہوار مدرس اجیت پور چونکہ منشی فاضل پاس ہے۔ لہذا مدرسہ پہاڑی دروازہ میں بجائے سید صدیق حسن مدرس اول تبدیل کیا جائے اسکو دو روپیہ ماہوار الاؤنس ملیگا۔

(۹) مدرسہ اجیت پور میں سید علی امیر مدرس کرہ تحصیل شاہ آباد تنخواہ دار گیارہ روپیہ ماہوار مدرسہ اجیت پور میں تبدیل کیا جاوے۔ مدرسہ کرہ کے لیے انسپکٹر صاحب مدارس کوئی امیدوار تلاش کرکے برائے تقرر رپورٹ کریں۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارسی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۲۳ اگست ۱۹۲۶ء

مدرسہ خاص تحصیل ٹانڈہ میں ایک عرصہ سے نائب مدرس ہندی داں کی جگہ خالی ہے۔ اب حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس مسمی چھوٹے سنگھ ہندی داں و مڈل پاس کا تقرر بمشاہرہ گیارہ روپیہ ماہوار اسامی [illegible] کیا گیا۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارسی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۲۳ اگست ۱۹۲۶ء

ثبت یادداشت صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول متوسطہ صاحب مجسٹریٹ ضلع دربارہ منظوری رخصت عارضی تین ہفتہ بکار عدالت اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول بوجہ علالت

حکم

رخصت بکار عدالت اسسٹنٹی درجہ اول کی تین ہفتہ کی حسب سفارش صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول منظور کیجاتی ہے حسب رائے خود صاحب مجسٹریٹ ضلع بکار کے کام کا انتظام کریں۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط فارسی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

جرمانہ

۲۵ اگست ۱۹۲۶ء

احمد حسین مدرس مدرسہ دہانی بزرگ تحصیل بلاسپور ماہ مئی ۱۹۲۶ء میں بلا حصول رخصت غیر حاضر رہا ہے۔ اسلئے حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس نامبردہ کی سات روز کی غیر حاضری اور آٹھ روز کی تنخواہ بطور جرمانہ رقم تنخواہ ماہ مئی ۱۹۲۶ء جمع بخشیگری سے وضع کرکے باقی رقم تنخواہ نامبردہ کو دیجائے۔ اور جون جولائی ۱۹۲۶ء کی تنخواہ بلا اندراج برآورد دیجائے اور اگست ۱۹۲۶ء سے نامبردہ کی تنخواہ بدستور جاری رکھی جائے۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارسی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مستقلی

۲۶ اگست ۱۹۲۶ء

مثل رپورٹ مہتمم صاحب مطبع دربارہ مستقلی منشی محمد یونس خان محرر مطبع از یکم ستمبر ۱۹۲۶ء بوجہ حسن انجام خدمات متعلقہ

حکم

محمد یونس خان محرر مطبع کو یکم ستمبر ۱۹۲۶ء سے مستقل کیا جائے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط فارسی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا